سوال

(212)مروّجہ معاشرتی رسموں کی شرعی حیثیت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا شریعت میں گیارہویں اوررسم چالیسواں یا اس قسم کی دوسری رسموں کا ذکر آیا ہے ؟ اگر نہیں تو یہ ہمارے اسلامی نظام کا حصہ کیسے ہیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ رسمیں بدعت ہیں ، ان سے بچنا انتہائی ضروری ہے ۔ صحیح حدیث میں ہے :

’مَنْ اَحْدَثَ فِیْ أمْرِنَا ہٰذَا مَا لَیْسَ مِنْہُ فَھُوَرَدٌّ‘ (صحیح البخاری ، بَابُ إِذَا اصْطَلَحُوا عَلَی صُلْحِ جَوْرٍ فَالصُّلْحُ مَرْدُودٌ، رقم :۲۶۹۷)

’’یعنی جو دین میں اضافہ کرے وہ مردود ہے ۔ ‘‘

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد :3، کتاب الجنائز : صفحہ :222

محدث فتویٰ